و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت
کتاب الایمان والکفر

ترجمہ **اصول کافی** جلد سوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر۲۔ کراچی

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس ناظم آباد نمبر۲۔ کراچی

کتابت ——— سیّد محمد رضا زیدی

ہدیہ ——— ۱۸۰ روپے

بار ہفتم ——— اگست ۲۰۰۴ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	باب نمبر	صفحہ نمبر
۱۔	ذکر مولد النبیؐ و وفات آنحضرتؐ	۱۱۰	۵
۲۔	ذکر مولد امیر المومنینؑ	۱۱۱	۲۹
۳۔	〃 مولد جناب فاطمہؑ	۱۱۲	۳۹
۴۔	〃 مولد امام حسن علیہ السلام	۱۱۳	۴۵
۵۔	〃 مولد امام حسینؑ	۱۱۴	۴۹
۶۔	〃 مولد علی ابن الحسینؑ	۱۱۵	۵۶
۷۔	〃 مولد امام محمد باقرؑ	۱۱۶	۶۰
۸۔	〃 مولد ابو عبد اللہ جعفر بن محمدؑ	۱۱۷	۶۶
۹۔	〃 مولد امام موسیٰ بن جعفرؑ	۱۱۸	۷۳
۱۰۔	〃 مولد امام رضاؑ	۱۱۹	۹۱
۱۱۔	〃 مولد امام محمد تقیؑ	۱۲۰	۱۰۲
۱۲۔	〃 مولد امام علی نقیؑ	۱۲۱	۱۱۲
۱۳۔			
۱۴۔	〃 مولد امام حسن عسکریؑ	۱۲۲	۱۲۱
۱۵۔	〃 مولد صاحب الامرؑ	۱۲۳	۱۴۱
۱۶۔	آئمہ اثنا عشرؑ کی امامت پر نص	۱۲۴	۱۶۲
۱۷۔	جب کوئی بات کسی کے بارے میں کہی جائے اور وہ اس کے بجائے اس کی اولاد میں پائی جائے۔	۱۲۵	۱۷۹
۱۸۔	آئمہ امر الٰہی قائم کرنے والے اور ہدایت کرنے والے ہیں۔	۱۲۶	۱۸۰
۱۹۔	امام علیہ السلام تک مال پہنچانا	۱۲۷	۱۸۲
۲۰۔	ال فے و انفال و تفسیر خمس	۱۲۸	۱۸۴
۲۱۔	طینت مومن و کافر	۱۲۹	۲۰۰
۲۲۔	ذکر تکلیف اوّل	۱۳۰	۲۰۹
۲۳۔	آخر منہ	۱۳۱	۲۱۲
۲۴۔	سب سے پہلے اقرار ربوبیت کرنیوالے رسول خداؐ تھے	۱۳۲	۲۱۷
۲۵۔	عالم ذر میں کیسے جواب دیا	۱۳۳	۲۲۰
۲۶۔	فطرت خلق توحید پر ہے	۱۳۴	۲۲۰
۲۷۔	مومن کا صلب کافر سے پیدا ہونا	۱۳۵	۲۲۲
۲۸۔	کیفیت خلق مومن	۱۳۶	۲۲۳
۲۹۔	انّ الصبغۃ ھی الاسلام	۱۳۷	۲۲۳
۳۰۔	سکون قلب ایمان ہے۔	۱۳۸	۲۲۵
۳۱۔	اخلاص	۱۳۹	۲۲۶
۳۲۔	شرائع	۱۴۰	۲۲۸
۳۳۔	دعائم اسلام	۱۴۱	۲۳۰
۳۴۔	اسلام لانے سے قتل سے بچ جانا ثواب ایمان پر موقوف ہے۔	۱۴۲	۲۳۹
۳۵۔	اسلام ایمان کے اندر داخل ہے	۱۴۳	۲۴۱
۳۶۔	اسلام قبل ایمان ہے	۱۴۴	۲۴۵
۳۷۔	تتمہ ہر دو باب سابق	۱۴۵	۲۴۷
۳۸۔	اجزا ار کا تمام اجزائے بدن سے تعلق	۱۴۶	۲۵۶
۳۹۔	سبقت الی الایمان	۱۴۷	۲۶۶
۴۰۔	درجات ایمان	۱۴۸	۲۶۹
۴۱۔	تتمہ	۱۴۹	۲۷۲

ایک سو دسواں باب

ابواب التاریخ، بیان مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ و وفات آنحضرت صلعم

أبواب التاريخ ۱۱۰

باب مولد النبي صلى الله عليه وآله ووفاته

ولد النبي صلى الله عليه وآله لاثنتي عشرة ليلة مضت من شهر ربيع الأول في عام الفيل يوم الجمعة مع الزوال. وروي أيضاً عند طلوع الفجر قبل أن يبعث بأربعين سنة. وحملت به أمه في أيام التشريق عند الجمرة الوسطى وكانت في منزل عبدالله بن عبدالمطلب وولدته في شعب أبي طالب في دار محمد بن يوسف في الزاوية القصوى عن يسارك وأنت داخل الدار، وقد أخرجت الخيزران ذلك البيت فصيرته مسجداً، يصلي الناس فيه. وبقي بمكة بعد مبعثه ثلاث عشرة سنة، ثم هاجر إلى المدينة ومكث بها عشر سنين، ثم قبض عليه السلام لاثنتي عشرة ليلة مضت من ربيع الأول يوم الاثنين وهو ابن ثلاث وستين سنة وتوفي أبوه عبدالله بن عبدالمطلب بالمدينة عند أخواله وهو ابن شهرين وماتت أمه آمنة بنت وهب بن عبدمناف بن زهرة بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب وهو عليه السلام ابن أربع سنين ومات عبدالمطلب وللنبي صلى الله عليه وآله نحو ثمان سنين وتزوج خديجة وهو ابن بضع وعشرين سنة، فولد له منها قبل مبعثه صلى الله عليه وآله القاسم ورقية وزينب وأم كلثوم وولد له بعد المبعث الطيب والطاهر وفاطمة عليها السلام وروي أيضاً أنه لم يولد بعد المبعث إلا فاطمة عليها السلام وأن الطيب والطاهر ولدا قبل مبعثه، وماتت خديجة عليها السلام حين خرج رسول الله صلى الله عليه وآله من الشعب وكان ذلك قبل الهجرة بسنة ومات أبوطالب بعد موت خديجة بسنة فلما فقدهما رسول الله صلى الله عليه وآله شنأ المقام بمكة ودخله حزن شديد وشكا ذلك إلى جبرئيل عليه السلام

عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُوطَالِبٍ نَزَلَ جَبْرَئِيلُ عَلَىٰ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! اخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ ، فَلَيْسَ لَكَ فِيهَا نَاصِرٌ ؛ وَثَارَتْ قُرَيْشٌ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله ، فَخَرَجَ هَارِباً حَتَّىٰ جَاءَ إِلَىٰ جَبَلٍ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ الْحَجُونُ فَصَارَ إِلَيْهِ .

۳۱۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے جب حضرتِ ابوطالب کا انتقال ہوگیا تو جبرئیل نازل ہوئے اور کہا۔ اے محمدؐ اب آپ مکہ سے نکل جائیے یہاں اب آپؐ کا کوئی مددگار نہیں اور قریش آپ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ پس حضرت تیزی کے ساتھ وہاں سے نکلے اور مکہ کے اس پہاڑ کے پاس آئے جس کو حجون کہتے ہیں۔

۳۲ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ رَفَعَهُ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ أَبَاطَالِبٍ أَسْلَمَ بِحِسَابِ الْجُمَّلِ ، قَالَ بِكُلِّ لِسَانٍ .

۳۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ابوطالب اسلام لائے مطابق حساب جُمَّل جو ہر زبان میں ہے

۳۳ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ، عَنْ أَحْمَدَ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ ، عَنْ أَبِيهِمَا ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : أَسْلَمَ أَبُوطَالِبٍ بِحِسَابِ الْجُمَّلِ وَعَقَدَ بِيَدِهِ ثَلَاثاً وَسِتِّينَ .

۳۳۔ فرمایا ابوعبداللہ علیہ السلام نے کہ اسلام لائے ابوطالب بحساب جُمَّل و عقد اپنے ہاتھ کے لحاظ سے جو ۶۳ ہوتے ہیں۔

توضیح :۔ حساب جُمَّل و عقد ایک طولانی عمل ہے جو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے نکالا جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس عمل کی رو سے جو عدد ۶۳ کا برآمد ہوا اس سے کنایہ ہے اس امر کی طرف کہ حضرتِ ابوطالب نے ۶۳ شعر آنحضرت کی تعریف میں کہے۔

۳٤ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَوْمَ افْتَتَحَ الْبَصْرَةَ وَرَكِبَ بَغْلَةَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله [ثُمَّ] قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُوأَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ : بَلَىٰ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا فَإِنَّكَ كُنْتَ تَشْهَدُ وَنَغِيبُ ، فَقَالَ : إِنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ سَبْعَةٌ مِنْ وُلْدِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا يُنْكِرُ فَضْلَهُمْ

إِلَّا كَافِرٌ وَلَا يَجْحَدُ بِهِ إِلَّا جَاحِدٌ ، فَقَامَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ - رَحِمَهُ اللهُ - فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
سَمِّهِمْ لَنَا لِنَعْرِفَهُمْ فَقَالَ : إِنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ الرُّسُلُ وَ إِنَّ أَفْضَلَ الرُّسُلِ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم
وَإِنَّ أَفْضَلَ كُلِّ اُمَّةٍ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَصِيُّ نَبِيِّهَا ، حَتَّى يُدْرِكَهُ نَبِيٌّ ، أَلَا وَ إِنَّ أَفْضَلَ الْأَوْصِيَاءِ
وَصِيُّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ ، أَلَا وَ إِنَّ أَفْضَلَ الْخَلْقِ بَعْدَ الْأَوْصِيَاءِ الشُّهَدَاءُ ، أَلَا وَ إِنَّ أَفْضَلَ
الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِيطَالِبٍ ، لَهُ جَنَاحَانِ خَضِيبَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي
الْجَنَّةِ ، لَمْ يُنْحَلْ أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ جَنَاحَانِ غَيْرُهُ ، شَيْءٌ كَرَّمَ اللهُ بِهِ مُحَمَّداً صلى الله عليه وآله وسلم وَ شَرَّفَهُ
وَالسِّبْطَانِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ عليهم السلام ، يَجْعَلُهُ اللهُ مَنْ شَاءَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ
«وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقاً ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ وَ كَفٰى بِاللهِ عَلِيماً » ۴/۶۹ ۷۰

۳۴۔ اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ روزِ فتح بصرہ امیرالمومنین رسولؐ کے خچر پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا لوگو کیا میں تم کو بتاؤں کہ بہترین مخلوق اس دن کون ہوگا جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا۔ ابوایوب انصاری نے کہا۔ ضرور اے امیرالمومنین آپ بیان فرمائیں کیونکہ آپ مجلس رسولؐ میں ہمیشہ حاضر رہتے تھے اور ہم غائب بھی رہتے تھے۔ فرمایا روزِ قیامت بہترین مخلوق اولادِ عبدالمطلب سے سات شخص ہوں گے۔ ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرے گا مگر کافر اور نہیں منکر ہوگا ان کا مگر اللہ سے انکار کرنے والا، عمار رحمۃ اللہ نے کہا۔ اے امیرالمومنین ان کے نام بتائیے تاکہ ہم بھی پہچان لیں، فرمایا روزِ قیامت جمع ہونے والوں میں بہترین خلق مرسلین ہوں گے اور سب رسولوں سے افضل محمد مصطفٰےؐ ہوں گے اور امت کے نبی کے بعد افضل وصیؐ نبی ہوگا افضل اوصیائے وصی محمدؐ ہیں آگاہ ہو کہ افضل خلق اوصیاؑ کے بعد شہداء ہیں اور افضل شہدا حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور جعفر بن ابوطالب جن کے دو سبز پر ہوں گے جن سے وہ جنت میں اڑتے ہوں گے سوائے ان کے اس امت میں کسی اور کو دو بازو نہیں دیے گئے۔ یہ وہ چیز ہے جس سے اللہ نے محمد مصطفٰےؐ کو مکرم بنایا اور ان کو شرف بخشا اور رسولؐ کے دونوں نواسے حسنؑ و حسینؑ ہیں اور مہدی ہیں۔ خدا نے ہم اہلبیت میں سے جس کو چاہا لے لیا۔ پھر یہ آیت پڑھی۔ جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور رسول کی۔ وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام نازل کیا ہے اور وہ لوگ نبی ہیں۔ صدیق ہیں، شہید ہیں، صالح ہیں اور یہ اچھے رفیق ہیں یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کا علیم ہونا کافی ہے۔

۳۵ ـ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ
أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : قُلْتُ لَهُ: كَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم؟